T(5th Sm.)–Urdu–H/CC–12/CBCS

2020

URDU—HONOURS

Paper : CC-12

Full Marks:65

The figures in the margin indicate full marks.
Candidates are required to give their answers in their own words as far as practicable.

1. درج ذیل میں سے کسی دس کے جواب لکھئے۔ **2×10=20**

(i) تنقید کے مختلف دبستانوں میں سے کسی دو کے نام لکھئے۔

(ii) حالؔی کا اصل نام اور جائے پیدائش تحریر کیجئے۔

(iii) ادب کی تعریف دو جملوں میں کیجئے۔

(iv) شاعری کے لئے حالؔی نے جن شرائط کا ذکر کیا ہے ان میں سے کسی دو کے نام لکھئے۔

(v) آل احمد سرور کی کسی دو تنقیدی تصانیف کے نام لکھئے۔

(vi) ''مقدمہ شعر و شاعری'' کیا ہے اور یہ کس کی تصنیف ہے؟

(vii) شمس الرحمٰن فاروقی اردو ادب میں کیوں مشہور ہیں؟ ان کی کسی ایک تصنیف کا نام لکھئے۔

(viii) احتشام حسین کس دبستان تنقید سے تعلق رکھتے ہیں؟ ان کی کسی ایک کتاب کا نام لکھئے۔

(ix) مارکسی نقادوں میں سے کسی دو کے نام لکھئے۔

(x) مجنوں گورکھپوری کا اصل نام اور سال پیدائش لکھئے۔

(xi) تنقید کی تعریف دو جملوں میں کیجئے۔

(xii) محمد حسن عسکری کون تھے؟ ان کی ایک تصنیف کا نام لکھئے۔

(xiii) کلیم الدین احمد کا تعلق ہندوستان کے کس علاقے سے تھے؟ وہ اردو ادب میں کس حیثیت سے شہرت رکھتے ؟

2 . درج ذیل میں سے کسی تین سوالوں کے جواب لکھئے۔ 10×3=30

(i) اردو میں تذکرہ نگاری کی روایت کا جائزہ لیجئے۔

(ii) ''مقدمۂ شعروشاعری'' کی روشنی میں حالؔی کی تنقید نگاری پر اظہار خیال کیجئے۔

(iii) آل احمد سرور کو بحیثیت نقاد پیش کیجئے۔

(iv) تنقید کی اہمیت وافادیت سے بحث کیجئے۔

(v) ''ادب اور سماج'' کے عنوان سے ایک مختصر مضمون لکھئے۔

(vi) تاثراتی تنقید سے متعلق اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے۔

3. درج ذیل میں سے کسی تین سوالوں کے جواب لکھئے۔ 5×3=15

(i) ادب اور تنقید کے باہمی رشتے پر مختصراً اظہار خیال کیجئے۔

(ii) تذکروں میں تنقید کی اہمیت کو مختصراً بیان کیجئے۔

(iii) کلم الدین احمد کی کتاب ''اردو تنقید پر ایک نظر'' پر نوٹ لکھئے۔

(iv) آل احمد سرور کے مضمون ''تنقید کیا ہے'' کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے۔

(v) مجنوں گورکھپوری کا مختصر تعارف پیش کیجئے۔

(vi) درج ذیل عبارت کی تشریح کیجئے۔

''سچ یہ ہے کہ کوئی نظم جس نے کہ استقلال کے ساتھ جمہور کے دل پر اثر کیا ہو۔ خواہ وہ طویل ہو خواہ مختصر ایسی نہیں ہے جو بے تکلف لکھ کر پھینک دی گئی ہو جس قدر کسی نظم میں زیادہ بے ساختگی اور آمد معلوم ہو اسی قدر جاننا چاہئے کہ اس پر زیادہ محنت، زیادہ غور اور زیادہ حک واصلاح کی گئی ہوگی۔''